بی۔ نظم ونسق

i۔ کمپنی کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کی پروفائل

ڈاکٹر ظہیر احمد (مرحوم)، بانی

یونیورسٹی آف پنجاب لاہور سے بطور لیکچرار اپنے کیریئر کا آغاز کرنے والے ڈاکٹر ظہیر احمد نے طویل محنت اور تجربے سے نام کمایا۔ آپ شفا انٹرنیشنل ہاسپٹلز کے صدر اور چیف ایگزیکٹو آفیسر رہے، تعمیر ملت فاؤنڈیشن اور شفا فاؤنڈیشن کے چیئر مین، سوسائٹی فار انٹرنیشنل ہیلپ امریکہ کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے ممبر رہے۔ آپ کی تعلیمی قابلیت میں اندرون ملک اور بیرون ملک یونیورسٹیوں کی ڈگریاں شامل تھیں۔ ریاست ہائے متحدہ امریکہ میں اپنی تعلیم مکمل کرنے اور کافی تجربے حاصل کرنے کے بعد آپ نے اپنے وطن واپسی کا ارادہ کیا اور اپنی قوم کی خدمت کے لیے یہ جدید ترین ادارہ قائم کیا۔ صف اول کا یہ طبی ادارہ آج شفا انٹرنیشنل کے نام سے جانا جاتا ہے۔ ایک مثالی اور جدید ہسپتال قائم کرنے کا خواب پورا ہوا تو آپ نے قوم کی تعلیم سے تقدیر بدلنے کے لیے تعمیر ملت فاؤنڈیشن کی بنیاد رکھی۔ اب تعمیر ملت فاؤنڈیشن کو دو عشرے ہو چکے ہیں۔ اسی طرح غریب افراد کے علاج کے لیے آپ نے ایک خیراتی طبی سہولت کا آغاز شفاء فاؤنڈیشن کے نام سے کیا۔ یہ فاؤنڈیشن بھی اپنے قیام سے اب تک کامیابی سے کام کر رہی ہے۔ محض زندگی گزارنا کچھ نہیں بلکہ ایک معیار سے جینا ہی زندگی ہے اور زندگی کا معیار روزمرہ زندگی میں خوش اخلاقی اور اعلیٰ اقدار و افکار کا عملی مظاہرہ ہے۔ اس طرح یہ کسی تعلیمی ادارے یا مادیت کا حصول نہیں بلکہ اس کا نتیجہ اپنے ایمان، خودی کا احساس، سچائی، دیانتداری، اخلاص، صبر، سخاوت، وعدوں کا پاس، عزم، برداشت اور معاف کرنے کے اعلیٰ جذبوں سے عبارت ہے اور ایک ایسا دل ہے جو لالچ اور دشمنی سے پاک ہو۔

1۔ ڈاکٹر حبیب الرحمٰن، چیئر مین

ڈاکٹر حبیب الرحمٰن کنگ ایڈورڈ میڈیکل کالج لاہور کے گریجویٹ ہیں۔ آپ نے گریجویشن کے بعد میڈیکل ٹریننگ امریکہ سے مکمل کی اور انٹرنل میڈیسن اور امراض قلب میں تشخیص کی اسناد حاصل کیں۔ آپ فیلو امریکن کالج کارڈیالوجی ہیں اور انجیو پلاسٹی یا اسٹنٹ ڈالنے میں مہارت رکھتے ہیں آپ شفا انٹرنیشنل ہاسپٹل، شفا فاؤنڈیشن اور لائف سیورز فاؤنڈیشن کے بانی ممبر ہیں آپ شفا تعمیر ملت یونیورسٹی کے سپانسرز کے بورڈ ممبر بھی ہیں۔ مئی 2014 سے آپ شفا انٹرنیشنل ہاسپٹلز لمیٹڈ کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے چیئر مین کی حیثیت سے خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔

2۔ ڈاکٹر منظور ایچ قاضی، چیف ایگزیکٹو آفیسر

ڈاکٹر منظور ایچ قاضی شفا انٹرنیشنل ہاسپٹلز کے بانی ممبر ہیں اور قیام سے اب تک بورڈ کے ممبر ہیں۔ آپ کو 10 اکتوبر 2011 کو کمپنی کا چیف ایگزیکٹو مقرر کیا گیا آپ نے کنگ ایڈورڈ میڈیکل کالج لاہور سے میڈیکل کی ڈگری حاصل کی اور بعد میں میری ہاسپٹلز شکاگو اور فلشنگ ہاسپٹل نیویارک سے میڈیسن کی تعلیم حاصل کی جبکہ امراض قلب کی تعلیم آپ نے لوزیانہ اسٹیٹ یونیورسٹی سے حاصل کی۔ آپ امریکن بورڈ ز انٹرنل میڈیسن اینڈ کارڈیالوجی سے انٹرنل میڈیسن اور امراض قلب کے سند یافتہ ہیں۔ آپ امراض قلب کے ساتھ ساتھ ایڈمنسٹریشن اور مینجمنٹ کا وسیع تجربہ رکھتے ہیں۔ آپ کئی سال تک بیر ڈریجنل ہاسپٹل لیسول لوزیانہ میں کنسلٹنٹ کارڈیالوجسٹ اور پریذیڈنٹ میڈیکل سٹاف کے طور پر خدمات انجام دیتے رہے۔ آپ امریکن ہارٹ ایسوسی ایشن اور سٹیٹ میڈیکل سوسائٹی کی مقامی شاخ کے صدر کے طور پر بھی خدمات انجام دیتے رہے۔ آپ اس سے پہلے فیلو امریکن کالج آف کارڈیالوجی، امریکن چسٹ فزیشن اور امریکن بورڈ آف کوالٹی ایشورنس اینڈ یوٹیلائزیشن ریویو فزیشن بھی رہے۔ آپ شفا کی ابتدائی پلاننگ اور قیام کے دوران بہت فعال رہے۔ حال ہی میں چیف ایگزیکٹو آفیسر کا عہدہ سنبھالنے سے پہلے آپ شفا انٹرنیشنل ہاسپٹلز لمیٹڈ کے تصور، پلاننگ اور عمل درآمد تک میڈیکل ڈائریکٹر رہے۔ آپ شفا فاؤنڈیشن کے بورڈ آف گورنرز کے ممبر ہیں جو غریب افراد کو طبی سہولیات کی فراہمی کے لئے ایک غیر نفع بخش ادارہ ہے اس کے ساتھ ساتھ یہ فاؤنڈیشن طبی تعلیم کے شعبے میں شفا کالج آف میڈیسن اور شفا کالج آف نرسنگ کی چلا رہی ہے۔

3۔ جناب محمد زاہد، ڈائریکٹر

محمد زاہد پاکستانی امریکن ہیں جن کا ہیلتھ کیئر میں بہت وسیع تجربہ ہے آپ اس ٹیم کے اولین ممبران میں سے ہیں جنھوں نے اسلام آباد میں شفا انٹرنیشنل ہاسپٹلز کا تصور حقیقت میں ڈھالا۔ شفا کے ساتھ آپ کی وابستگی 1985 سے ہے جب پاکستانی امریکنز نے پاکستان میں ورلڈ کلاس ہاسپٹلز کی ایک چین کا تصور پیش کیا اور اس پر کام کا آغاز کیا۔ کراچی یونیورسٹی سے فارغ التحصیل جناب محمد زاہد کی تعلیم فارماسوٹیکل سائنسز میں ہے۔ آپ نے اپنی عملی زندگی میں کثیرالجہتی شعبوں کا تجربہ حاصل کیا جن میں ہیلتھ کیئر پراجیکٹس ہاسپٹل مینجمنٹ اور لیڈرشپ ڈویلپمنٹ شامل ہے۔ آپ 30 سال سے زائد عرصے تک امریکہ میں ہیلتھ کیئر سے متعلقہ کاروبار کے قیام اور کامیاب انتظام سے وابستہ رہے اس کے ساتھ ساتھ آپ شفا انٹرنیشنل ہاسپٹلز کے ساتھ بھی ہر قدم پر مختلف حیثیتوں میں منسلک رہے جن میں ایڈمنسٹریشن کا کردار، ہسپتال کی تعمیر و ترقی اور کامیابی کے لئے بورڈ آف ڈائریکٹر کے رکن کے طور پر آپ کا کردار لائق تحسین ہے۔ بانی رکن کے طور پر آپ نے نیوجرسی امریکہ کی ایک تعمیراتی فرم سی آر آئی کے ساتھ مل کر کام کیا اور شفا انٹرنیشنل کے تصور کو اوج کمال تک پہنچایا یہ وابستگی اور شرکت 1989 تک ہسپتال کے ماسٹر پلان بننے تک جاری رہی پھر محمد زاہد امریکہ چھوڑ کر اسلام آباد آ گئے اور ہسپتال کے اندر بزنس پراسس پروسیجر سسٹم ڈویلٹمنٹ، لیڈرشپ ڈویلپمنٹ میں 1997 تک اہم کردار ادا کیا۔ آپ کی خدمات سے شفا انٹرنیشنل کے تصور کو مضبوط بنیاد ملنے کے ساتھ ساتھ ہسپتال کے ورلڈ کلاس معیار اور شاندار مستقبل کی راہ ہموار ہوئی۔ اپنی گراں قدر خدمات سرانجام دینے کے بعد 1997 میں محمد زاہد واپس امریکہ چلے گئے لیکن وہ ہمیشہ شفا کی ٹیم کے ہمقدم رہے۔ جہاں بھی ضرورت پڑی بدلتے حالات نت نئی مشکلات پر قابو پانے میں محمد زاہد امریکہ سے ہمیشہ اپنے بیش قیمت خدمات شفا ٹیم کے سپرد کیئے رکھیں۔ آپ کی پیشہ ورانہ مہارت اور کاروباری بصیرت ہمیشہ شفا انٹرنیشنل ہاسپٹلز کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کیلئے باعث تقویت رہی وہ ایک بار پھر شفا انٹرنیشنل ہاپٹلز میں واپس آ چکے ہیں اور یہیں پر اہل وطن کی خدمت میں پیش پیش ہیں۔ وہ بورڈ آف ڈائریکٹرز کے ممبر ہیں اور ان کا کردار پروجیکٹ اور بزنس ڈویلپمنٹ ہے۔

4۔ ڈاکٹر محمد سلیم خان، ڈائریکٹر

ڈاکٹر سلیم اس وقت شفا کے میڈیکل ڈائریکٹر ہیں وہ کئی سال سے شفا کے بورڈ آف ڈائریکٹرز ممبر ہیں آپ نے خیبر میڈیکل کالج سے گریجویشن کی اور بعد میں رائل کالج آف فزیشن لندن سے ڈی ایم آر ٹی جبکہ رائل کالج اور سرجنز آئرلینڈ سے ایف ایف آر کی تعلیم پائی۔ آپ کینیڈا میں ایلن بلیرڈ کینسر سینٹر میں کنسلٹنٹ ریڈی ایشن آن کالوجسٹ کے طور پر خدمات سرانجام دیتے رہے جبکہ اسی سینٹر میں آپ نے 12 سال سے زیادہ عرصہ اسسٹنٹ پروفیسر کے طور پر پڑھایا۔ اس کے علاوہ آپ 1986 سے 1998 تک میوکلینک کے نارتھ سینٹرل کینسر ٹریٹ منٹ کے ممبر بھی رہے۔ 1998 سے اب تک آپ شفا میں کنسلٹنٹ ریڈی ایشن آن کالوجسٹ ہیں اور شفا کالج آف میڈیسن میں بطور ایسوسی ایٹ پروفیسر فیکلٹی کا عہدہ بھی آپ کے پاس ہے۔ آپ نے ڈیپارٹمنٹ آف میڈیسن کے سربراہ اور صدر میڈیکل سٹاف کے طور پر بھی شفا انٹرنیشنل ہسپتال میں کام کیا۔

5۔ جناب شفقت اے چوہدری، ڈائریکٹر

جناب شفقت اے چوہدری نے ویسٹ پاکستان یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی سے الیکٹریکل انجینئرنگ میں بی ایس سی کی ڈگری حاصل کی اور 1973 میں امریکہ کے پولی ٹیکنیک انسٹی ٹیوٹ آف بروک لین سے انڈسٹریل انجینئرنگ میں ایم ایس سی کی ڈگری حاصل کی۔ انجینئرنگ کی دو بڑی اور معتبر ڈگریاں رکھنے کے باوجود انہوں نے کاروباری دنیا میں قدم رکھا اور 1978 میں انشورنش بروکریج لائسنس حاصل کر کے ٹرائبورو بروکریج کمپنی قائم کی۔ یہ ساؤتھ ایشیا امریکن میں سے پہلا ٹیکسی میڈالین اور انشورنس بروکریج کا کاروبار تھا۔

1986 میں انہوں نے ایلیٹ سموزین پلس کمپنی قائم کی جو آج ذاتی ملکیت کی بڑی کمپنیوں میں سے ایک ہے جو ٹرائی اسٹیٹ ایریا میں ایگزیکٹو ٹرانسپورٹیشن کا کام کر رہی ہے اور اس کاروبار میں جدید ترین ٹیکنالوجی استعمال کرنے والی پہلی کمپنیوں میں سے ایک ہے۔ ایک حقیقی کاروباری شخصیت کی حیثیت سے چوہدری صاحب نے وقت کے ساتھ ساتھ دیگر کاروباری مواقع سے بھی فائدہ اٹھایا۔ تاہم 2001 میں چوہدری صاحب نے ساؤتھ ویو براڈ کاسٹنگ قائم کی اور اسے بڑھا کر کیبل اور سیٹلائٹ ٹیلی ویژن براڈ کاسٹنگ کے بزنس میں تبدیل کر دیا۔ ساؤتھ ویو کا ہیڈ کوارٹر لانگ آئی لینڈ سٹی، نیویارک میں ہے جو SF 60,000 ٹیلی ویژن فیکلٹی فراہم کر رہا ہے جو پروڈکشن، ٹرانسمشن اور ڈسٹری بیوشن کی خدمات ایسے انٹرنیشنل ٹی وی چینلز کو فراہم کر رہا ہے جو بیرون ملک سے امریکہ، کینیڈا اور یورپ میں نشر کی جاتی ہیں۔

ان دنوں ساؤتھ ویو براڈ کاسٹنگ 25 ٹیلی ویژن چینلز کی بھارت، پاکستان، بنگلہ دیش، افریقہ اور یورپ میں نشریات کے لئے واحد لائسنسی کی حیثیت رکھتا ہے۔
ان مصروفیات کے باوجود چوہدری صاحب ایسی سرگرمیوں کیلئے وقت نکال لیتے ہیں جو فلاحی ادارے، روائتی خاندانی اطوار اور سماجی اقدار کے فروغ کے زمرے میں آتے ہیں۔ وہ ایک امریکی عدم منافع والی تنظیم سوسائٹی فار انٹرنیشنل ہیلپ کے صدر ہیں جو تعمیر ملت فاؤنڈیشن کے تحت پاکستان کے غربت زدہ علاقوں میں 400 سکول چلا رہی ہے۔
چوہدری صاحب شفا انٹرنیشنل ہسپتال اسلام آباد پاکستان کے شیئر ہولڈر اور ڈائریکٹر بھی ہیں۔ اس کے علاوہ وہ سیالکوٹ انٹرنیشنل ایئر پورٹ کے بانی شیئر ہولڈر اور ڈائریکٹر بھی ہیں۔ اس کے علاوہ چوہدری صاحب ایلیٹ انٹرنیشنل سکول اسلام آباد کے مالک اور بانی بھی ہیں۔

6۔شاہ نوید سعید، ڈائریکٹر

شاہ نوید سعید گزشتہ 30 سال سے ایک کامیاب پروفیشنل پریکٹسنگ چارٹرڈ اکاؤنٹ ہیں۔ وہ ورلڈ بینک میں 1998 سے سینئر فنانشل مینجمنٹ پر معمور ہیں۔ امریکن انسٹیٹیوٹ آف سرٹیفائیڈ پبلک اکاءونٹس، دی انسٹیٹیوٹ آف چارٹرڈ اکاؤنٹ آف پاکستان، تاجک انسٹیٹیوٹ آف پبلک اکاؤنٹنٹس پبلک سیکٹر کمپنی آف دی انسٹیٹیوٹ آف چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ آف پاکستان اور فنانشل کمیٹی آف اسلام آباد کلب کے بھی ممبر ہیں۔ وہ ایلائنوئس سی پی اے سوسائٹی اینڈ فاؤنڈیشن اور انفارمیشن سسٹم آڈٹ اینڈ کنٹرول ایسوسی ایشن شکاگو کے بھی سابق ممبر ہیں۔ فی الوقت وہ نوید ظفر حسین جعفری اینڈ کمپنی (دی فرم) کے مینیجنگ پارٹنر بھی ہیں۔ وہ فرم کے ذریعے مختلف قسم کے پیشہ ورانہ امور کی بھی ذمہ داری شیئر کرتے ہیں۔ جبکہ وہ اکاؤنٹنگ سسٹم ڈویلپمنٹ، کمپیوٹرائزیشن (IT) فنانشیل ریسٹرکچرنگ، مرجرز اینڈ ایکوزیشن گورنمنٹل اکاؤنٹنگ، ورلڈ بینک کی جانب سے کنسلٹنسی اسائنمنٹس اور پراویٹائزیشن کمیشن، حکومت پاکستان کیلئے خصوصی طور پر ذمہ دار ہیں۔

7۔جناب قاسم فاروق احمد، ڈائریکٹر

جناب قاسم فاروق احمد نے سٹونی بروک یونیورسٹی، سٹونی سروس نیویارک سے انفارمیشن سسٹمز میں بیچلر آف سائنس اور اکنامکس میں بیچلر آف آرٹس کیا اور پھر کولمبیا یونیورسٹی، نیویارک سے کمپیوٹر سائنس میں ماسٹر آف سائنس کی ڈگری حاصل کی۔ ان کا ٹیکنالوجی سیکٹر میں 12 سال سے زائد کا وسیع تجربہ ہے۔ جس میں آپ کی توجہ پروڈکشن سسٹمز انجینئرنگ پر رہی جس کے ساتھ ساتھ سافٹ ویئر انجینئرنگ کا مضبوط پس منظر بھی شامل تھا۔ ان کا وسیع المیعاد تجربہ زیادہ تر وال سٹریٹ کی بڑے حجم کی مالی کاروبار اور رپورٹنگ ایپلیکیشنز والی کمپنیوں سے رہا جیسے لیمن برادر اور بارکلیز کیپٹل۔

8۔ ڈاکٹر سمیعہ کوثر احمد، ڈائریکٹر

ڈاکٹر سمیعہ کوثر احمد نے اپنی ایم بی بی ایس کی ڈگری ایوب میڈیکل کالج سے حاصل کی، 2011 میں وہ شفا انٹرنیشنل ہاسپٹلز کی بورڈ ممبر منتخب ہوئیں۔ ان کی زیادہ تر دلچسپی سرٹیفیکیشن ان ہیلتھ کیئر انفارمیشن ٹیکنالوجی سے ہے اور وہ کارپوریشن کی مستقبل کی پلاننگ کے حوالے سے ایڈمنسٹریشن اور بورڈ ممبرز کی رہنمائی میں بھی بہت کار آمد ثابت ہوئی ہیں۔ وہ شفا انٹرنیشنل ہاسپٹلز کیلئے ایک قیمتی سرمایہ ثابت ہوئی ہیں۔ موجودہ طور پر وہ تعمیر ملت فاؤنڈیشن کی وائس چیئرپرسن کے طور پر کام کر رہی ہیں جو کہ پاکستان کے دیہی علاقوں میں عوام کی تعلیم کیلئے ایک این جی او کے طور پر بھی کام کر رہی ہے۔ انہوں نے زلزلے اور سیلاب کے متاثرین کی فلاح کیلئے بھی بہت کام کیا ہے۔

9۔سید الیاس احمد، ڈائریکٹر

سید الیاس احمد کا ہیلتھ کیئر مینجمنٹ اور اس کے عملدرآمد پر مشتمل 42 سال سے زائد پر مشتمل طویل اور تابناک کیریئر ہے۔ انہوں نے صلاح الدین یونیورسٹی ہسپتال، ٹریپولی، لیبیا میں مختلف عہدوں پر بطور سیکریٹری سائنٹفک گورننگ بورڈ اور ہیڈ آف ایڈمنسٹریشن کام کیا۔ پاکستان واپسی پر آپ نے ''دی کڈنی سینٹر'' کراچی میں بطور چیف ایگزیکٹو شمولیت کی۔ بعد میں ان کی شمولیت اسلام آباد میں شفا انٹرنیشنل ہاسپٹلز میں بطور چیف آپریٹنگ آفیسر کے طور پر ہوئی۔ اس وقت وہ طبہ ہارٹ انسٹیٹیوٹ آف کراچی میں بطور چیف ایڈوائزر آپریشنز ذمہ داری ادا کر رہے ہیں۔ ان کے غیر معمولی پیشہ ورانہ دور میں انہوں نے پاکستان اور بیرون پاکستان بڑی کامیابی کے ساتھ پرائمری ہیلتھ کیئر فیسلیٹیز کو مینج کیا۔ ان کی

فراست میں بہت ساری چیزیں آتی ہیں جیسے کہ سٹریٹجک پلاننگ، پالیسیز اینڈ پروسیجرز، بجٹنگ اینڈ مالیاتی کنٹرول، ہیومن ریسورس، پبلک ریلیشنز اور کوالٹی انشورنس مینجمنٹ شامل ہیں۔ مسٹر احمد اپنے یونیورسٹی کے دنوں میں ایک بیڈمنٹن چیمپئین، کامیاب مقرر، جم خانہ سیکریٹری اور یونیورسٹی آف کراچی (72-1968) کے میگزین ایڈیٹر رہ چکے ہیں۔ وہ سندھ فارمیسی گریجویٹس ایسوسی ایشن (72-1970) کے صدر بھی رہ چکے ہیں۔ وہ گالف کھیلتے ہیں اور لٹریچر میں ایک خاص ذوق رکھتے ہیں۔ اس کے علاوہ کلچر اور تاریخ میں بھی دلچسپی رکھتے ہیں۔

10۔ پروفیسر ڈاکٹر شعیب اے خان

ڈاکٹر شعیب اے خان نے الیکٹریکل اور کمپیوٹر انجینئرنگ کے شعبہ میں جارجیا انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی، اٹلانٹا، جی اے، امریکہ سے پی ایچ ڈی کی ہے۔ وہ پانچ ایوارڈ یافتہ تحقیقات کے موجد ہیں اور 260 سے زائد انٹرنیشنل تحقیقاتی مقالے لکھ چکے ہیں۔ ڈیجیٹل ڈیزائننگ پر ان کی کتاب ولے اینڈ سینٹر نے شائع کی ہے جسے قومی اور بین الاقوامی یونیورسٹیوں میں تعلیم و تحقیق کیلئے پڑھایا جا رہا ہے۔ ڈاکٹر خان امریکہ اور پاکستان کی مختلف کمپنیوں میں 22 سالہ صنعت وحرفت کا تجربہ رکھتے ہیں۔ انہیں تمغۂ امتیاز (سول)، نیشنل ایجوکیشن ایوارڈ 2001 اور NCR نیشنل ایکسیلنس ایوارڈ، برائے انجینئرنگ اور تعلیم بھی عطا کیا گیا۔ اس کے علاوہ ڈاکٹر صاحب سینٹر فار ایڈوانسڈ سٹڈیز ان انجینئرنگ (CASE) کے بانی ارکان میں سے ہیں۔ CARE انجینئرنگ کی تعلیم کا ایسا شاندار ادارہ ہے جو ملک میں سب سے بڑے انجینئرنگ کے پروگرامز چلا رہا ہے اور اب تک انجینئرنگ کے مختلف شعبوں میں 34 پی ایچ ڈی اور 1600 سے زائد ایم ایس ڈگری کے حامل افراد کو معاشرے کی تعمیر و ترقی کیلئے پروڈیوس کر چکا ہے جبکہ ان کی رہنمائی میں CARE پاکستان میں سب سے زیادہ ہائی ٹیکنالوجی انجینئرنگ کا ادارہ ہے جو پاکستان میں مختلف اداروں کیلئے لاکھوں امریکی ڈالر کے مالیت کی کریٹکل ٹیکنالوجی فراہم کر رہا ہے۔

گزشتہ 04 برس میں CARE کو 12 PASHA ICT ایوارڈ جیتنے پر عہد ساز حیثیت حاصل ہوگئی ہے۔ اس کے علاوہ 10 ایشیا پیسفک ایوارڈ ICT الائنس سلور اور گولڈ میرٹ ایوارڈ جیتنے کا اعزاز حاصل ہے جو کہ اس مقابلے میں پراڈکٹس کا مقابلہ آسٹریلیا، سنگاپور، ہانگ کانگ، ملائیشیا وغیرہ جیسے ترقی کرنے والے ملک کے اداروں سے تھا۔
ڈاکٹر خان پاکستان ایسوسی ایشن آف آئی ٹی اینڈ کامرس کے تین اداروں کے بورڈ آف گورننس کے رکن بھی ہیں۔ وہ نیشنل کمپیوٹنگ کونسل اور نیشنل کریکولم ریویو کمیٹی کے رکن کی حیثیت سے بھی قومی خدمت کی ذمہ داریاں ادا کرتے رہے ہیں۔ اس کے علاوہ NUST کے کالج آف الیکٹریکل اینڈ مکینیکل انجینئرنگ کے شعبہ کمپیوٹر انجینئرنگ میں بحیثیت پروفیسر بھی کام کر رہے ہیں۔ علاوہ ازیں ان کی اردو شاعری کا مجموعہ بعنوان ''کاغذوں کے پیراہن'' بھی منصۂ شہود پر آ چکا ہے۔

(ii) شیئر ہولڈنگ پیٹرن

(iii) کمپنی کے آڈیٹر کا نام

میسرز گرانٹ تھورن ٹان انجم رحمان چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس

(iv) کمپنی کے قانونی مشیران کے نام

میسرز بشیر احمد انصاری اینڈ کمپنی